یدی یورپا پر سی آئی ڈی کا الزام

بنگلورو، (ایجنسیاں) نابالغ لڑکی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ بی ایس یدی یورپا کے خلاف بڑا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی جانچ کرنے والی سی آئی ڈی نے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور دیگر ملزمان نے متاثرہ اور اس کی ماں کو خاموش رکھنے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ بی ایف آئی کی رپورٹ کے مطابق، یدی یورپا کے خلاف پوکسو ایکٹ کی دفعہ 8 (جنسی طور پر ہراساں کرنے کی سزا) اور دفعہ 354اے (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 204 (دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ کو چھپانا کرنا) کے تحت الزام لگایا گیا ہے، وہیں 3 دیگر شریک ملزمان ارون وافی اپھ، روی نش ایم اور جی مارٹیوا ی، جو یدی یورپا کے ساتھی ہیں، پر بی او سی ایس اور آئی پی سی کے ساتھ ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 204 اور 214 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2 فروری، صبح تقریباً 11.15 بجے، 17 سالہ مبینہ متاثرہ لڑکی 54 سالہ کے ساتھ یدی یورپا سے بنگلورو میں ڈاکٹر کاوی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئی تھی، اور کچھ پہلے کے معاملات میں انصاف کی تلاش میں تھی۔

تملناڈو اسمبلی میں نیٹ کو ختم کرنے کی قرارداد پھر منظور

مرکز سے 12 ویں کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کی اجازت دینے کی اپیل، بی جے پی کا اسمبلی سے واک آؤٹ

چنئی ، (ایجنسیاں) تمل ناڈو اسمبلی میں 28 جون 2024 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے اور ریاستی حکومتوں کو 12 ویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کرنے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ ڈی ایم کے کی ایم کے اسٹالن حکومت نے 13 ستمبر 2021 کو ایک بل پیش کیا تھا تاکہ ریاست کے میڈیکل کالجوں کو تمل ناڈو میں این ای ای ای امتحان سے چھوٹ دی جا سکے۔ جسے گورنر نے 3 فروری 2022 کو واپس کر دیا تھا۔ قرارداد کی پیشی کے وقت بی جے پی ایم ایل اپنے واک آؤٹ کیا تھا، ڈی ایم کے کی اتحادی کانگریس، وی سی، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، آئی یو ایم ایل اور ایم ایف ای وملوگرگن، ایم ایچ جواہر اللہ، منوج پی پانڈیان اور بی جے پی کے اتحادی پی ایم کے نے ریاستی اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ بی جے پی کی اتحادی جماعت پی ایم کے نے اسٹالن کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ اسٹالن نے دلیل دی کہ یہ امتحان بھید بھاؤ پر مبنی تھا اور دیہی و غریب طلباؤ کو طب کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو حکومت کا کہنا ہے کہ نیٹ امتحان کی وجہ سے غریب اور دیہی طلبا پر بی جے پی لیڈر نینا راگیندرن نے دلیل دی کہ اس وقت کے مرکزی وزیر صحت ہے پی نڈا اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے پلانی سوامی نے امتحان پاس کرنے والے ریاستی سرکاری اسکول کے طلبا کیلئے 7.5 فیصد ریزرویشن پالیسی بنایا تھا۔ نا گیندرن نے کہا کہ نیٹ ضروری ہے، کیونکہ اس کے بہت سے فوائد ہیں، لہٰذا اسمبلی کی تجویز نا قابل قبول ہے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ غریب اور دیہی طلبا کیلئے طبی تعلیم کو ناقابل رسائی بنانے کے علاوہ نیٹ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں طبی خدمات کو متاثر کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈی ایم کے 2017 میں نیٹ کو لازمی قرار دینے کے بعد سے مسلسل مخالفت کر رہی ہے، یہاں تک کہ اس نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اس امتحان کو ختم کرنا ہے۔ اسٹالن نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے زریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے امید کی کہ وہ نیٹ کے خلاف ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے، مہاراشٹر بجٹ پر ادھو کا ردعمل

ممبئی ، (ایجنسیاں) مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں آج مہایوتی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا۔ وزیر اقتدار اجیت پوار نے اتحادی حکومت کی جانب سے اضافی بجٹ پیش کیا۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ میں کئی بڑے اور اہم اعلانات کیے گئے۔ اب ادھو ٹھاکرے نے ان کو لے کر مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر آج کے بجٹ کا خلاصہ ایک لائن میں پیش کیا جا سکتا ہے کہ 'چادر لگی پھٹنے ، خیرات لگی بٹنے'۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج آپ لڑکی بہن اسکیم لے کر آئے ہیں، لیکن براہ کرم ہمارے لڑکوں کے بارے میں بھی سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں بہت سے نوجوان بے روزگار ہیں۔ ریاست کی کانگریس کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان، بابو بھائی پٹیل کے سوجیت کمار، ترمول کانگریس کے سکھیندر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نارائن داس گپتا، کانگریس کی رچنی پاٹیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سوفل مان سنگھ اور میدھا ٹھکرے پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست نے پانچ سال میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ نو تشکیل شدہ پینل پورے اجلاس کے لیے ہوگا۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو

نئی دہلی (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے جمعہ کو ایوان کے 264 ویں اجلاس کے لیے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو کا اعلان کیا۔ مسٹر دھن کھڑ نے وقفہ صفر کے دوران بتایا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان، بابو بھائی پٹیل کے سوجیت کمار، ترمول کانگریس کے سکھیندر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نارائن داس گپتا، کانگریس کی رچنی پاٹیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سوفل مان سنگھ اور میدھا ٹھکرے پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ڈپٹی چیئرمین پینل میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔

نوکریوں میں پسماندہ اور دلتوں کو کیا جا رہا ہے نظر انداز

انوپریہ پٹیل نے اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھا خط

لکھنؤ (ایجنسیاں) یوپی میں بی جے پی کی اتحادی پارٹی اپنا دل نے وزیراعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ انٹرویو کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کرنے کا معاملہ اٹھایا۔ یہ خط مودی حکومت کی وزیر اپنا دل کی صدر انوپریہ پٹیل نے لکھا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کو یہ کوئی اہل امیدوار نہیں ملتا۔ اس لیے اس پوسٹ کو جنرل کیٹیگری کے زمرے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کچھ یونیورسٹیوں میں ایسا ہوا ہے۔ اپنا دل نے مطالبہ کیا کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بہر حال یہ عہدے صرف پسماندہ ذات کو دیے پر کئے جائیں۔ اپوزیشن نے حال ہی میں یوگی آدتیہ ناتھ پر یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آؤٹ سورسنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہی ہے، اب پیٹیشن دیکھ کر لوگ الائنس کی پارٹیوں کی لیڈر شپ اور ایس پی۔ ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کر دی ہے۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کو ذکر کیا ہے کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ اپوزیشن نے حال ہی میں یوگی آدتیہ ناتھ کو یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آؤٹ سورسنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہی ہے، اب پیٹیشن دیکھ کر لوگ الائنس کی پارٹیوں کی لیڈر شپ اور ایس پی۔ ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کر دی ہے۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کو ذکر کے تحت تقرریوں پر بڑے سوالات اٹھائے ہیں۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی حکومت کی انٹرویو تقرریوں کو لے کر کئی سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل نے وزیراعلیٰ کو لکھے ایک خط میں کہا کہ یوپی حکومت کے انٹرویو میں او بی سی۔ شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کے امیدواروں کو اس بنیاد پر نوکری نہیں دی جا رہی ہے کہ وہ اہل نہیں ہیں اور مناسب امیدوار نہیں ملے۔ اس طرح کی تقرریوں کے ذریعہ درج فہرست ذاتوں، قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو نوکری نہیں دی جا رہی ہے۔ بعد میں ان عہدوں کو غیر محفوظ قرار دیا جاتا ہے اور عام زمرے کے لوگوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل پر یوپی حکومت کو فوری طور پر روک لگانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہیے تاکہ ان زمروں کے امیدواروں میں کوئی نا راضگی پیدا نہ ہو۔ انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے درخواست کی ہے کہ خواہ کتنی ہی ضروری ہو، ان کلاسوں کیلئے مختص ملازمتوں کسی اور کو نہ دی جائیں، یا انہیں غیر محفوظ قرار نہ دیا جائے۔

مہاوکاس اگھاڑی کا احتجاج

ممبئی (یو این آئی) مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے ممبران اسمبلی نے مانسون اجلاس کے دوسرے دن جمعہ کے روز مہاراشٹر اسمبلی کے باہر احتجاج کیا اور ایکنا تھ شندے کی مہایوتی حکومت کو ریاست کی خراب اقتصادی حالت کے مسئلے پر گھیرا۔ ایم وی اے کے اراکین اسمبلی نے اپنے ہاتھوں میں کالا جرے کر اسمبلی کی سیڑھیوں پر نعرے لگائے۔

انہوں نے اکنامک سروے رپورٹ کے مطابق فی کس آمدنی میں مہاراشٹر کے پہلے نمبر سے چھٹے نمبر پر پھسلنے کے مسئلے اور دیگر مسائل پر احتجاج کیا۔ ایم ایل اے وجے وڈیٹیوار اور امداس دانوے نے کالا جرے اور پلے کارڈز کی مفرد احتجاج میں مظاہرین کی قیادت کی، ان کے ساتھ اپوزیشن کے سرکردہ لیڈران شمول سابق کانگریسی وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوان، این سی پی۔ ایس کے ریاستی صدر جینت پاٹل، جیتیندر اوہد، شیتج پاٹل، یشومتی ٹھاکر اور امیت سرکھیل بھی موجود تھے۔

غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی عروج پر: کھلیش یادو

منافع وصولی کے دباؤ سے شیئر بازار میں گراوٹ

لکھنؤ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی اب اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی کو روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ اس حکومت کو عوام کے مسائل کی کوئی فکر نہیں۔ الیکشن ختم ہو جانے ہی دو دھو اور تحیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سبزیوں اور دالوں کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ عام لوگ پہلے ہی پڑھائی، لکھائی اور دوا کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں عام لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مارکیٹ پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دال 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ آلو 40 روپے فی کلو رہا ہے۔ دیگر سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کا بجٹ خراب کر دیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کے کھانے کا بندوبست کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عوام نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو جھٹکا دیا ہے لیکن وہ کسی طرح اقتدار میں آنے میں بھی کم نہیں ہو رہا ہے۔ بی جے پی کی پالیسیاں صرف سرمایہ داروں کے لیے ہیں۔ وہ ہمیشہ غریب اور متوسط طبقے کی تعمیبیں کاٹنے کے طریقے ڈھونڈتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے کہنے پر بینک اپنے قرض لینے والوں کو زیادہ قرض دے رہے ہیں اور ان کے قرضے معاف بھی کر رہے ہیں، جبکہ غریب کسانوں کو چھوٹے قرضوں کے لیے بھی پریشان کیا جا رہا ہے۔ غریب کسان ڈیل ہو کر خودکشی پر مجبور ہو رہا ہے۔

ممبئی (یو این آئی) عالمی بازار میں تیزی کے باوجود مقامی سطح پر اونچی قیمتوں پر منافع وصولی کے دباؤ کی وجہ سے شیئر بازار تین چوٹی سے مسلسل گر گیا۔ بی ایس ای کا 30 شیئرز کا حساس انڈیکس سینسیکس 210.45 پوائنٹس گر کر 79,032.73 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 33.90 پوائنٹس گر کر 24,010.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے بکس بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری ہوئی جس سے 0.41 فیصد چھلانگ لگا کر 46,158.35 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.56 فیصد چھلانگ لگا کر 52,130.41 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں مجموعی طور پر 4012 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 1725 میں گراوٹ، 2180 میں تیزی جبکہ 107 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 24 کمپنیوں میں فروخت ہوئی جبکہ 26 میں خریداری ہوئی۔ بی ایس ای کے سیکٹر وار گروپوں میں گراوٹ کا دباؤ رہا۔ جس کی وجہ سے فنانشل سروسز 0.52، انڈسٹریز 0.26، ٹیلی کام 0.65، آٹو 0.04، بینکنگ 1.04، کنزیومر ڈیورایبل 0.42، پاور 0.07، ایک 0.42 اور سرمایہ سامان گروپ کے حصص میں 0.03 فیصد کی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر تیزی کا رجحان رہا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی سی ای سی 0.55، جرمنی کے ڈی اے ایکس میں 0.65، جاپان کے نکئی میں 0.61، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.01 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.73 فیصد اضافہ ہوا۔

اویسی کے گھر پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں دہلی پولیس طلب

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا اپوزیشن لیڈر اوم برلا نے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کو دہلی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکے جانے کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اوم برلا نے جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں اویسی سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اوم برلا نے دہلی پولیس سپیڈ کوارٹرز کے تقریب پاٹی سیکورٹی زون میں پیش آنے والے اس واقعہ کی وجوہات دہلی پولیس کے کمشنر کو بھی طلب کیا۔ اویسی نے شبہ ظاہر کیا کہ ڈائیس بازو کی بنیاد پرست تنظیم سے وابستہ شرپسندوں نے ان پر حملہ کیا ہے اور ان کے گھر پر سیاہی پھینک دی ہے۔ اویسی کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی اس گینگ سے وابستہ لوگ سرگرم رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ اپنے گھر پر ہونے والے اس واقعہ کے بارے میں اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا کہ کچھ نامعلوم شرپسندوں نے میرے گھر پر سیاہی سے حملہ کیا۔ اب تک کسی بھول چوک یا کوس کو دہلی میں میرے گھر کو کتنی بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ جب میں نے دہلی پولیس کے افسران سے پوچھا کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہو رہا ہے؟ تو انہوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، یہ سب آپ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اویسی نے لوک سبھا اپوزیشن لیڈر اوم برلا سے پوچھا کہ برائے کرم ہمیں بتائیں کہ ایک ایم پی کی رہائش گاہ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں؟

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹا دیا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے لئے ایک بڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ دنوں پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہو گئے، جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے ایکس پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایسی ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد سنجے نروپم اکثر پارٹی کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں پارٹی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا کانگریس کا اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں

پارتھو چٹرجی کے دفتر پر انہدامی کارروائی

کولکاتا (یو این آئی) برسوں تک ترنمول کانگریس میں متاثر ہی کے بعد پارٹی میں سب سے طاقتور اور اختیار رہنے والے سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی جو ان دنوں جیل میں ہیں کے دفتر کو ان کی ہی حکومت نے تجاوزات کے نام پر توڑ دیا ہے۔ اپوزیشن کئی برسوں سے شکایت کرتی رہی ہے کہ بہالہ ویسٹ سے ممبر اسمبلی پارتھو چٹرجی کا دفتر سڑک پر قبضہ کر کے بنایا گیا ہے، لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کر رہی تھی۔

پنج وقتہ نماز پر ہائی کورٹ نے پھانسی کی سزا کو عمر قید میں کیا تبدیل

بھونیشور، (ایجنسیاں) اوڈیشہ ہائی کورٹ نے ایک رپورٹ اور قاتل کی سزا کے موت سے عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ ہائی کورٹ نے سزا میں تبدیلی کی بنیاد مجرم کی جیل میں 5 وقتہ نماز پڑھنے کو بنایا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر لوگ مسلسل ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا پانچ وقتہ نماز پڑھنا مجرم کی اصلاح کا ثبوت ہے؟ کیا اس بات کی ضمانت ہے کہ مجرم ایک بہتر شخص بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 36 سالہ ملزم کی سزا کو تبدیل کرتے ہوئے 2 جوں کی بنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ دن میں 5 وقت نماز پڑھتا ہے۔ جس کی بنیاد پر سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ ملزم کا نام شیخ آصف علی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مجرم 5 وقت نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے 5 معصوم بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا۔ یہ سب نہ تایب کیس نہیں ہے۔ اس لیے سزائے کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ جسٹس ایس کے ساہو اور جسٹس آر کے پٹنائک نے کہا کہ ملزم اب سزا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ دن میں کئی بار اللہ سے دعا کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب اس کے جرم کو تایب حرکت کے طور پر درجہ بندی کرنا صحیح نہیں۔ جس میں اسے صرف پھانسی دی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر وکلا نے سوالات اٹھائے ہیں۔ عدالت نے شیخ آصف علی کے قتل کے جرم کی سزا کو 10 لاکھ روپے کی مالی دینے کا حکم دیا۔ جج نے یہ بھی کہا کہ مجرم کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ مجرم غریب ہے اور اس کی 63 سالہ ماں ہے۔ 2 غیر شادی شدہ بہنیں ہیں۔ مجرم ممبئی میں ایک چنترفیکٹر اور اس کے خاندان میں کوئی دوسرا کمانے والا نہیں ہے۔ ججوں کا خیال ہے کہ اسکول میں اس کا کردار اچھا تھا۔ 2010 میں میٹرک پاس کیا۔ غربت کی وجہ سے مزید تعلیم حاصل نہیں کر سکا۔ وہ فٹ بال کا اچھا کھلاڑی بھی رہا ہے۔ جیل میں اس کا رویہ ٹھیک ہے۔ اس کے بارے میں مارٹیلیٹ اور جنیل سپرنٹنڈنٹ سے بھی جانکاری لی گئی۔ ججوں نے کہا کہ اس نے جیل میں رہتے ہوئے کوئی جرم نہیں کیا۔

مغربی بنگال: اساتذہ تقرری گھوٹالے میں دستاویز برآمد

کولکاتا (یو این آئی) ریاستی تحکیم تعلیم کے دفتر کا ہاں بھون میں تین دنوں سے سی بی آئی اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ جمعہ کی دوپہر ہی آئی سی بی نے سالٹ لیک میں واقع کاہاں بھون کے گودام سے اہم دستاویزات کا تھیلا برآمد کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس تمام دستاویزات میں ابتدائی بھرتی کرپشن کیس سے متعلق بہت سی اہم معلومات موجود ہیں۔ سنگھ تعلیم کے مختلف دستاویزات کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے گودام کو سی بی آئی نے 23 دسمبر 2022 کو سیل کر دیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد سی بی آئی کے افسروں نے بدھ کو دوبارہ گودام کا دورہ کیا۔ انہوں نے بدھ اور جمعرات کو صبح سے شام تک وہاں فائل کی تلاشی لی۔ تلاشی جمعہ کو دوبارہ شروع ہوئی۔ دوپہر کے وقت سی بی آئی کے افسران کو دستاویزات کے تھیلے لے کر باہر آتے دیکھا گیا۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دہلی (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ ریتیدبی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران نے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، تمام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہو گئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی ایکسیڈنٹ اور مفلوج فیصلہ کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو نازک پانچ معیشتوں میں شامل کر دیا۔ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے خازنہ میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی سخت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کو کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے زریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہموار آئی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے زریعہ سافٹ ویئر اور آئی ٹی جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ تمام اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم رجحان کو ظاہر کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔ جے پی مورگن چیز ایڈوسٹ کمپنی کے اہم ترین ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اشاریہ میں ہندوستانی بانڈز کی شمولیت سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

'عالمی سطح پر مقابلہ کیلئے کاشتکاری کو جدید بنانے کی ضرورت'

سری نگر (یو این آئی) جموں، کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زرعی امپرٹ کیلئے ڈرون کا استعمال کرنے والے نوجوان اختراع کاروں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی سے ملاقات کی۔ نوگام سرینگر میں ایک تقریب میں، جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو جموں و کشمیر میں کسانوں اور زرعی شعبے میں انقلاب لانے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی کی افادیت کا مظاہرہ دکھایا گیا تو انہوں نے ان اختراع کاروں اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے ایک وفد کو سکاسٹ کشمیر کے لئے گئے۔ انہوں نے وائس چانسلر پر زور دیا کہ وہ اس ٹیکنالوجی پر غور کریں، کیونکہ یہ فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے ، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور خصوصی اہداف بنائے گئے علاقوں میں پائیدار طریقوں سے کام کرنے میں مدد کرے گی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لئے کاشتکاری کے طریقوں کو جدید بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو نئی ٹکنالوجی کے بارے میں آگاہ